عبدالستار گوندل

تعارف و تبصرہ کتب

نام ـــــــــــ مطالعہ حدیث
مصنف ـــــــــــ مولانا محمد حنیف ندوی
صفحات ـــــــــــ ۲۱۵ ر
قیمت ـــــــــــ ۱۶ روپے
ناشر ـــــــــــ ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور

مغرب زدہ مشرقین کی اسلام دشمنی سے تقریباً تمام تعلیم یافتہ طبقہ واقف ہے کہ انہوں نے اسلام کو کس دیدہ دلیری سے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا۔ لیکن مشرقین کا ایک متعصب گروہ جنہوں نے علم و تحقیق کے لبادہ میں قرآن و حدیث پر جو اعتراضات کیے۔ وہ ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ حدیث کی تدوین و تالیف اور متن و نفس مضمون کے متعلق انہوں نے مندرجہ ذیل اعتراضات کیے ہیں۔

(۱) حدیث کی تدوین و تالیف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان تاریخی و فقہی تقاضوں کی وجہ سے معرض عمل میں آئی۔ جن سے فقہاء و مذاہب تیسری صدی ہجری میں وقتاً فوقتاً دوچار ہوتے رہے۔!

(۲) فن حدیث میں رجال و رواۃ کی ثقاہت وضعف پر تو بلاشبہ بڑی تفصیل سے بحث گئی۔ لیکن نفس مسئلہ یا متن کی چھان بین کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا۔

(۳) بعض لوگوں نے امراء وقت کی خوشنودی مزاج حاصل کرنے کی غرض بے دریغ حدیثیں گھڑیں۔

مولانا ندوی صاحب نے اس کتاب میں ثابت کیا ہے کہ حدیث و سنت کی تدوین

تاریخی تقاضوں کے بجائے خالصتاً دینی عوامل کی بنا پر ہوئی ہے۔ اور اس کی تدوین و تالیف کا آغاز عہدِ نبوی سے ہی ہوا اور اپنے دامن میں یہ اس طرح سے اسناد اتصال اور تسلسل کو لیے ہوئے ہے۔ جس کی دنیا کے تاریخی لٹریچر میں نظیر نہیں پائی جاتی۔ اور لکھا ہے کہ محدثین کرام نے نہ صرف رجال رواۃ کے بارے میں جرح و تعدیل سے کام لیا ہے۔ بلکہ ان پیمانوں اور اصولوں کی تشریح بھی فرمائی ہے۔ جن کے بل پر متن و نفس مضمون کی صحت واستواری کا بھی ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

اور بتایا ہے کہ فتنہ وضع حدیث کب ابھرا، کن اسباب و وجوہ نے اس کو تقویت پہنچائی اور محدثین کرام نے اس کے انسداد کے لیے کیا کیا۔ مساعی جمیلہ انجام دیں۔ نیز اس سلسلے میں کن ایسی علمی وتحقیقی کسوٹیوں کی نشان دہی کی، جن کے ذریعے نہ صرف موضوع حدیثوں کو آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔ بلکہ ان سے فن تاریخ میں ان حقائق کی تعیین بھی کی جا سکتی ہے جو صحیح اور درست ہیں اور ان واقعات کو بھی دائرہ علم وادراک میں لایا جا سکتا ہے۔ جو تصحیف والحاق کی دخل اندازیوں کا کرشمہ ہیں۔

علاوہ ازیں اس میں مولانا نے حدیث کے علوم و معارف پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اور یہ بتایا ہے کہ اسلام میں حدیث وسنت کا کیا درجہ ہے۔ اور کن موثق علمی ذرائع سے ہم تک اس کی برکات پہنچیں یا یہ کہ یہ اپنے آغوش میں تحقیق و تفحص کے کن معیاروں کو سمیٹے ہوئے ہے۔

ان سوالات کا تحقیقی جواب اگر مطلوب ہو تو اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔